89996-کیا تیز رفتاری کی وجہ سے کوئی شخص فوت ہو جائے تو کیا یہ خودکشی ہوگی؟

سوال

اگر کوئی شخص موٹروے پر سفر کرتے ہوئے اوور اسپیڈ میں گاڑی چلاتا ہے، اور تیز رفتاری کی وجہ سے اس کی وفات ہو جاتی ہے تو کیا اسے خودکشی قرار دیا جائے گا؟ اور اسی طرح اگر ایمرجنسی کی صورت میں مریض کو فوری اسپتال میں پہچانا مقصود ہو اور تیز ڈرائیونگ کرتے ہوئے ڈرائیور تیز رفتاری کی وجہ سے فوت ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

زیادہ تیز رفتاری کوئی اچھی چیز نہیں ہے، کیونکہ تیز رفتاری کی وجہ سے حادثات اور نقصانات ہوتے ہیں، اس لیے اہل علم تیز رفتاری کے بارے میں بہت سخت موقف رکھتے ہیں، چنانچہ اگر ڈرائیور مقررہ حد رفتار سے تجاوز کرتا ہے تو یہ ڈرائیور کی طرف سے غلطی شمار ہوگی، چنانچہ کسی بھی قسم کے جانی یا مالی نقصان کا مکمل ذمہ دار ہوگا، اور ٹریفک حادثے میں قتل ہونے والے شخص کو قتل خطا کے تحت شمار کیا جائے گا لہذا تیز رفتار گاڑی چلانے والے پر دیت اور کفارہ دونوں لازم ہیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:
ایک شخص تیز رفتاری کی وجہ سے گاڑی کے حادثے میں فوت ہو گیا تو کیا اسے خودکشی شمار کیا جائے گا؟

تو انہوں نے جواب دیا:
"نہیں یہ خودکشی نہیں ہے، تاہم یہ اپنے آپ کے قتل خطا کا مرتکب ہوا ہے، چنانچہ اگر اس ٹریفک حادثے کا سبب تیز رفتاری بنی ہے تو پھر اس نے قتل خطا کیا ہے۔ لیکن یہ خودکشی نہیں ہے؛ کیونکہ اس سے اگر یہ پوچھا جائے کہ: کیا تم نے مرنے کے لیے تیز رفتار سے گاڑی چلائی تھی؟ تو وہ جواب یہی دے گا کہ: نہیں۔ اس لیے یہ خودکشی نہیں ہے، لیکن یہ ضرور کہا جائے گا کہ: اس نے معصوم جان کو خطاً قتل کیا ہے۔" ختم شد

"لقاء الباب المفتوح" (73/19)

دوم:

کسی مریض یا زخمی کو اسپتال تک پہنچانا بہت اچھا عمل ہے، اس پر اجر و ثواب بھی ملے گا، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تیز رفتاری کے ذریعے، یا ٹریفک اشاروں کو توڑتے ہوئے اپنے آپ کو یا مریض کو نقصان پہنچائے، اس سے ممکن ہے کہ کوئی ایسا کام بھی ہو جائے جس سے اسپتال تک پہنچنے میں مزید دیر ہو جائے۔

اگر کوئی شخص تیز رفتاری کی وجہ سے فوت ہو جائے تو ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ ان کی اچھی نیت پر انہیں اجر بھی دے اور معاف بھی کرے، تاہم اس عمل کو خودکشی شمار نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ اس نے اپنے آپ کو مارنے کا ارادہ نہیں کیا، کیونکہ اس کا ارادہ تو یہ تھا کہ مریض کو جلد از جلد ہسپتال میں پہنچائے۔

واللہ اعلم